

## 82292- ریسٹورنٹ اور سیاحتی مقامات پر کام کرنے کا حکم

سوال

میں تعمیراتی کاموں میں انجینئرنگ کر رکھی ہے، اور فائوسٹار اور بڑے بڑے ہوٹلوں اور سیاحتی مرکزی کی پلانگ اور نفثہ جات کی تیاری (اندرونی کام مثلا دروازے، سر امکن، ہائیلین فرش، دیواریں، اور ٹائمٹ) کا کام کرتا ہوں، مثلاً ایک سیاحتی مرکزی عمارت اور اس سے متعلق دو عمارتوں اور گارڈن اور باغات وغیرہ کے علاوہ اڑتا لیس فلیٹ بھی ہیں۔ اخن لیکن میں حرام جگہیں مثلا شراب خانہ، ناٹ کلب، اور ڈیسکو کلب وغیرہ کا کام نہیں کرتا، تو کیا یہ حلال ہے یا حرام؟

اور اگر میں ٹریننگ کے لیے جاؤں یہ علم میں رہے کہ میں تعلیم سے ابھی فارغ ہوا ہوں اور اس کے لیے کچھ عرصہ ٹریننگ اور تجربہ کی ضرورت ہوتی ہے، میرے پاس ٹریننگ اور تجربہ نہیں اور اس حالت میں تجوہ لینا حلال ہو گی یا حرام؟

اور اگر ہوٹل شہر میں ہو، یا سیاحتی مرکز مثلا شرم اشیخ یا کسی اور بडگہ تو یہ اس میں کوئی فرق ہو گا، مثلاً اگر کسی فلیٹ میں شراب نوشی کے لیے کمرہ ہو تو کیا میں اس فلیٹ پارٹیشن اس شراب نوشی کے کمرہ کے بغیر کروں یا کہ اصلاح فلیٹ کی پارٹیشن کا کام ہی نہ کروں؟

پسندیدہ جواب

اس سیاحتی مرکز کی تعمیر میں شرکت کرنے کا حکم ہم بیان کر کچھ ہیں جس میں مردوں عورت کا اختلاط اور بے پر ڈگی اور فساد و شراب نوشی ہوتی ہو، کہ یہ جائز نہیں، کیونکہ اس میں ظلم و زیادتی اور گناہ میں معاونت ہوتی ہے، اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (47513) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

یہی وہ اصل ہے جس پر ان مسائل کی بنیاد ہے: کہ ہر وہ کام جس میں گناہ و معصیت اور نافرمانی میں معاونت ہوتی ہو تو وہ کام حرام ہے، تو ڈیسکو انس یا شراب خانہ، یا قمار بازی کے لیے ہاں، یا رقص گاہ کی تعمیر یا اس کی پلانگ اور نفثہ تیار کرنا جائز نہیں، اور اس میں شرکت کرنے والا شخص گناہ و معصیت میں شریک ہو گا، اور اسی طرح وہ اشیاء جو معصیت و گناہ میں استعمال ہوتی ہیں کی فروخت اور کرایہ پر دینا بھی جائز نہیں۔

ظاہر تو یہی ہے کہ شہر میں پائے جانے والے ہوٹل اور سیاحتی مقامات پر تعمیر کردہ ہوٹلوں میں فرق ہے، شہروں میں بنائے گئے ہوٹل عام طور پر رہائش، اور وہاں آرام و راحت حاصل کرنے کے لیے تیار کیے جاتے ہیں اور غالب طور پر اس میں معصیت و نافرمانی کا مقصد نہیں ہوتا۔

لیکن وہ ہوٹل جو سیاحتی مقامات اور سیاحتی مرکز میں بنائے گئے ہوں وہاں جانے والے مسافروں کی حالت سے ظاہر یہی ہوتا ہے کہ وہ وہاں لے گئے ہی اس لیے میں کہ وہاں پر فساد و خرابیاں پائی جاتی ہیں۔

اور اسی طرح اگر فلیٹ ایسے کمرے پر مشتمل ہو جو حرام کام کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، مثلاً شراب نوشی کے لیے، تو اس کمرہ کی تعمیر اور نفثہ کی تیاری اور پلانگ کرنے میں معاونت کرنا جائز نہیں، اور باقی فلیٹ میں جائز ہے: کیونکہ اگر کسی مباح اور جائز فائدہ کے لیے کرایہ پر دیا جائے تو یہ جائز ہے، اور جب کسی حرام فائدہ کے لیے کرایہ پر دیا جائے تو حرام ہو گا۔

ہمارے محترم بھائی آپ کو علم ہونا چاہیے کہ رزق حلال کے دروازے بہت زیادہ ہیں، اور یہ کہ جو کوئی بھی اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی چیز ترک کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کے عوض میں بہتر چیز عطا فرماتا ہے، اس لیے آپ کو اس پر یقین کر لینا چاہیے، اور آپ ہر عمل میں اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشبودی ملاش کریں، اور شبحات سے اجتناب کریں تو آپ اپنے دین بھی بچائیں گے۔ اور اپنی عزت بھی محفوظ کر لیں گے۔

واللہ اعلم۔